حیض کی حالت میں نیاز کے لئے کھانا بنانا

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1259

تاریخ اجراء: 26 جمادی الاولیٰ 1445ھ/11 دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا عورت حیض کی حالت میں نیاز کے لئے کھانا یا حلوہ بنا سکتی ہے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں، بنا سکتی ہے۔ حیض ہاتھوں میں نہیں ہوتا اور حائضہ کے ہاتھ کا کھانا مکروہ نہیں ہوتا۔ حالتِ حیض میں کھانا یا حلوہ وغیرہ پکانا جائز ہے اگرچہ نیاز کے لئے ہو۔

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا: "کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ حیض والی عورت کی روٹی پکی ہوئی کھانا جائز ہے یا نہ، اور اپنے ساتھ اس کو روٹی کھلانا جائز ہے یا نہ، اور اس عرصہ میں اگر مر جائے تو اس کا کیا حکم ہے، حیض کے کتنے دن ہیں؟"

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے جواب میں ارشاد فرمایا: "اس کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا بھی جائز، اسے اپنے ساتھ کھلانا بھی جائز۔ ان باتوں سے احتراز یہود و مجوس کا مسئلہ ہے۔ وقد كان رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم يدنی راسه الكريم لأم المؤمنين الصديقة رضی الله تعالىٰ عنها وهی فی بيتها وهو صلى الله تعالىٰ عليه وسلم معتكف فی المسجد لتغسله فتقول أنا حائض فيقول حيضتك ليست فی يدك۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر مبارک دُھلوانے کے لئے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے قریب کرتے تھے اس وقت آپ گھر میں ہوتیں اور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ وآلہ علیہ وسلم مسجد میں معتکف ہوتے اُم المومنین عرض کرتیں: میں حائضہ ہوں۔ آپ فرماتے: حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

مَر جائے تواس کے لئے ایک ہی غسل کافی ہے کمانص علیہ علماؤنا وبہ قال جمہور الائمۃ (جیسا کہ ہمارے علماء نے اس کی تصریح فرمائی ہے اور جمہور ائمہ کا بھی یہی قول ہے۔) حیض کم از کم تین رات دن کامل ہے اور زیادہ سے زیادہ دس رات دن کامل۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد4، صفحہ 355-356، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم